احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 30 جنوری 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 30 جنوری 2013ء 17 ربیع الاول 1434 ہجری 30 صلح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 25

نماز برائی سے روکتی ہے

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

تو کتاب میں سے جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے پڑھ کر سنا اور نماز کو قائم کرو۔ یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر یقیناً سب (ذکروں) سے بڑا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

(العنکبوت:46)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

صحرائے عرب کی تاریک اور پُرسکوت رات میں ہُو کا عالم طاری تھا۔ ہر طرف ایک سناٹا تھا۔ خانہ کعبہ کے پڑوسی اور وادی بطحا کے مکین رنگ رلیاں منا کر اور شراب کی محفلیں سجانے کے بعد خواب نوشیں میں مست پڑے سو رہے تھے عین اِس وقت مکہ سے چند میل دور جنگل کے ایک پہاڑی غار میں ایک معصوم اور عابد وزاہد عربی نوجوان عبادت میں مصروف تھا۔ وہ اپنے ربِ کریم کے آستانہ پر سجدہ ریز ہو کر گریہ وزاری کر رہا تھا اور نہایت سوز وگداز کے ساتھ اس کے حضور میں التجا کرتا تھا ''اے ہادی! اس جاہل قوم کو ہدایت دے!'' عہد شباب میں ہی اس سعید نوجوان کو دنیا سے بے رغبتی ہو چکی تھی اور دنیا کی رعنائیاں اسے ایک آنکھ نہ بھاتی تھیں۔

اس سعادت مند نوجوان کو عبادت الٰہی سے انتہائی لگاؤ تھا۔ تنہائی کی دعاؤں میں وہ ایک خاص لطف اٹھاتا۔ دنیا سے الگ تھلگ ہو کر خشوع وخضوع کے ساتھ خدا کو یاد کرنے میں وہ ایک خاص سرور ولذت محسوس کرتا۔ وہ تن تنہا کچھ زادِ راہ ساتھ لے کر مکہ سے چند میل دور حرا نامی پہاڑی غار میں جا کر، معتکف ہو کر عبادت کیا کرتا۔ مہینوں وہ مکہ کی طرب خیز زندگی سے کنارہ کش رہتا۔ پھر جب زادِ راہ ختم ہو جاتی تو واپس آکر اور زادِ راہ ساتھ لے لیتا اور تنہائی میں جا کر مراقبہ کرتا۔ اللہ کو یاد کرتا۔ (بخاری بدء الوحی)

یہ پاک طینت اور نیک خصلت انسان درگاہِ الٰہی میں بار پا گیا۔

حرا سے اُتر کر سوئے قوم آنے والا یہ فخرِ عرب نوجوان ہادیٔ برحق، سید المعصومین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود باجود ہے جسے رب العزت نے خلعت نبوت سے سرفراز فرمایا۔

عین عنفوان شباب میں جبکہ آرزوئیں اور تمنائیں جوبن پر ہوتی ہیں اور خواہشات کے ہجوم کا مقابلہ مشکل ہوتا ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے بے رغبت ہو کر آبادی مکہ سے کوسوں دور ایک ویران پہاڑی غار حرا میں چلے جاتے۔ وہاں تنہائی میں غور وفکر کرتے۔ اللہ کو یاد کرتے۔

شہر مکہ کے طرب خیز اور پُر رونق ماحول کو چھوڑ کر ایک نوجوان کی اللہ کی یاد میں ایسی محویت، استغراق اور خلوت پسندی ایک غیر معمولی واقعہ تھا جسے مکہ والوں اور کم از کم آپ کے خاندان کے لوگوں نے تعجب اور حیرت کی نظر سے دیکھا۔ وہ سوچتے تھے کہ یہ عجیب انسان ہے جو دنیا کی دلچسپیوں سے بیزار ہے۔ عالم جوانی میں بھی بیوی بچوں اور گھریلو زندگی پر ویرانوں کو ترجیح دیتا ہے۔

عین جوانی میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دین ابراہیمی اور عربوں کے دستور کے مطابق سال میں ایک ماہ اعتکاف فرماتے تھے۔ عمر کے چالیسویں سال میں آپ رمضان کے مہینہ میں غار حرا میں اعتکاف فرما رہے تھے کہ پہلی وحی ہوئی۔ (ابن ھشام)

تجارت میں امانت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے دکانداری کے متعلق فرمایا۔

''دکان چلانے کے واسطے ہمت، استقلال، دیانت، ہوشیاری، عاقبت اندیشی اور امانت کی ضرورت ہے۔'' نیز فرمایا: ''لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ایک ہزار حرفہ سکھایا تھا۔ یورپ میں بہت ترقی ہے مگر ہنوز ہزار تک نوبت نہیں پہنچی۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ تجارت میں 19 حصّہ منافع ہے باقی ایک حصہ دیگر حرفوں میں ہے۔ حدیث میں یہ بھی لکھا ہے کہ تجارت کے واسطے مغربی ممالک میں جاؤ۔''

(تاریخ احمدیت جلد3 صفحہ 323)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مقابلہ مضمون نویسی

(مجلس انصار اللہ پاکستان)

مجلس انصار اللہ پاکستان کے زیر انتظام سیرت النبی ﷺ کے حوالہ سے مقابلہ مضمون نویسی منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس مقابلہ کے لئے تین عناوین مقرر کئے گئے ہیں جن میں سے کسی بھی ایک عنوان پر مضمون لکھنا ہوگا۔

1۔ اسوۂ رسول ﷺ کی روشنی میں حقوق اللہ
2۔ اسوۂ رسول ﷺ کی روشنی میں حقوق العباد
3۔ رحمۃ للعالمین ﷺ

اس مقابلہ میں صرف انصار اللہ کے اراکین ہی حصہ لے سکیں گے۔ اس کی آخری تاریخ 31 مئی 2013ء ہے۔ مضمون کے الفاظ کی تعداد 15 ہزار سے 20 ہزار ہو۔ اس مقابلہ میں اول آنے والے کو 15 ہزار روپے، دوم کو 10 ہزار روپے اور سوم کو 5 ہزار روپے کے انعامات دیئے جائیں گے۔ کوشش فرماویں کہ زیادہ سے زیادہ انصار اس مقابلہ مضمون نویسی میں شامل ہوں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 56

دیباچہ تفسیر القرآن ۔ رسول اکرم ﷺ کے حالات اور خلق عظیم

عورتوں سے حسن سلوک

عورتوں سے حسن سلوک کا آپ خاص خیال رکھتے تھے آپ نے سب سے پہلے دنیا میں عورت کے ورثہ کا حق قائم کیا۔ چنانچہ قرآن کریم میں لڑکے اور لڑکیاں باپ اور ماں کے ورثہ کی حقدار قرار دی گئی ہیں۔ اِسی طرح مائیں اور بیویاں بیٹیوں اور خاوندوں کے ورثہ میں اور بعض صورتوں میں بہنیں بھی بھائیوں کے ورثہ کی حقدار قرار دی گئی ہیں۔ اسلام سے پہلے دنیا کے کسی مذہب نے بھی اس طرح حقوق قائم نہیں کئے۔ اِسی طرح آپ نے عورت کو اس کے مال کا مستقل مالک قرار دیا ہے خاوند کو حق نہیں کہ خاوند ہونے کی وجہ سے عورت کے مال میں دست اندازی کر سکے۔ عورت اپنے مال کے خرچ کرنے میں پوری مختار ہے۔ عورتوں سے حسن سلوک میں آپ ایسے بڑھے ہوئے تھے کہ عرب لوگ جو اس بات کے عادی نہ تھے ان کو یہ بات دیکھ کر ٹھوکر لگتی تھی۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری بیوی بعض دفعہ میری باتوں میں دخل دیتی تو میں اُس کو ڈانٹا کرتا تھا اور کہا کرتا تھا کہ عرب کے لوگوں نے کبھی عورتوں کا یہ حق تسلیم نہیں کیا کہ وہ مردوں کو ان کے کاموں میں مشورہ دیں۔ اِس پر میری بیوی کہا کرتی کہ جاؤ جاؤ، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں اُن کو مشورہ دیتی ہیں اور آپ اُن کو کبھی نہیں روکتے تو تم ایسا کیوں کہتے ہو؟ اس پر میں اُسے کہا کرتا تھا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت لاڈلی ہے اُس کا ذکر نہ کرو، باقی رہی تمہاری بیٹی سو اگر وہ ایسا کرتی ہے تو اپنی گستاخی کی سزا کسی دن پائے گی۔

ایک دفعہ جب کسی بات سے ناراض ہو کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کر لیا کہ کچھ دن آپ گھر سے باہر رہیں گے اور بیویوں کے پاس نہیں جائیں گے اور مجھے اِس کی خبر ملی، تو میں نے کہا دیکھو جو میں کہتا تھا وہی ہو گیا۔ میں اپنی بیٹی حفصہؓ کے گھر میں گیا تو وہ رو رہی تھیں۔ میں نے کہا حفصہ! کیا ہوا؟ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں طلاق دے دی ہے؟ اُنہوں نے کہا یہ تو مجھے معلوم نہیں لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بات کی وجہ سے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ کچھ عرصہ کے لئے گھر میں نہیں آئیں گے۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا حفصہ! میں تجھے پہلے نہیں سمجھایا کرتا تھا کہ تو عائشہؓ کی نقلیں کرتی ہے حالانکہ عائشہؓ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص طور پر پیاری ہے۔ دیکھ آخر تو نے وہی مصیبت سہیڑ لی جس کا مجھے خوف تھا۔ یہ کہہ کر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھردری چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ آپ کے جسم پر کرتہ نہ تھا اور آپ کے سینہ اور کمر پر چٹائی کے نشان بنے ہوئے تھے میں آپ کے پاس بیٹھ گیا اور کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! یہ قیصر و کسریٰ کہاں مستحق ہیں اس بات کے کہ ان کو خدا تعالیٰ کی نعمتیں ملیں مگر وہ تو کس آرام سے زندگی بسر کر رہے ہیں اور خدا کے رسول کو یہ تکلیف ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ عمر! یہ درست نہیں اِس قسم کی زندگیاں خدا کے رسولوں کی نہیں ہوتیں یہ دنیا دار بادشاہوں کا شغل ہے۔ پھر میں نے آپ کو سارا واقعہ سنایا جو میری بیوی اور بیٹی کے ساتھ گزرا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری باتیں سن کر ہنس پڑے اور فرمایا عمر! یہ بات درست نہیں کہ میں نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے۔ میں نے تو صرف ایک مصلحت کی خاطر کچھ دنوں کے لئے اپنے گھر سے باہر رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(بخاری کتاب النکاح باب موعظة الرجل ابنتہ (الخ)

عورتوں کے جذبات کا آپ کو اتنا خیال تھا کہ ایک دفعہ نماز میں آپ کو ایک بچہ کے رونے کی آواز آئی تو آپ نے نماز جلدی جلدی پڑھا کر ختم کر دی پھر فرمایا ایک بچہ کے رونے کی آواز آئی تھی میں نے کہا اس کی ماں کو کتنی تکلیف ہو رہی ہو گی چنانچہ میں نے نماز جلدی ختم کر دی تا کہ ماں اپنے بچہ کی خبر گیری کر سکے۔

(بخاری کتاب الاذان باب من اخف الصلوۃ (الخ)

جب آپ ایسے سفر پر جاتے جس میں عورتیں بھی ساتھ ہوتیں تو ہمیشہ آہستگی سے چلنے کا حکم دیتے۔ ایک دفعہ ایسے ہی موقع پر جبکہ سپاہیوں نے اپنے گھوڑوں کی باگیں اور اونٹوں کی نکیلیں اُٹھالیں آپ نے فرمایا۔ رِفْقًا بِالْقَوَارِیْرِ ارے کیا کرتے ہو؟ عورتیں بھی ساتھ ہیں اگر تم اس طرح اُونٹ دوڑاؤ گے تو شیشے چکنا چور ہو جائیں گے۔

(بخاری کتاب الادب باب المعاریض مندوحة عن الکذب)

ایک دفعہ جنگ کے میدان میں کسی گڑ بڑ کی وجہ سے سواریاں بدک گئیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی گھوڑے سے گر گئے اور بعض مستورات بھی گر گئیں۔ ایک صحابی جن کا اُونٹ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گرتے ہوئے دیکھ کر بے تاب ہو گئے اور کود کر یہ کہتے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دوڑے "یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! میں مر جاؤں آپ بچے رہیں"۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں رکاب میں اُلجھے ہوئے تھے آپ نے جلدی جلدی اپنے آپ کو آزاد کیا اور اُس صحابی کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا "مجھے چھوڑو اور عورتوں کی طرف جاؤ"۔

(بخاری کتاب الجہاد والسیر باب ما یقول اذا رجع من الغزو)

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے اُس وقت سب مسلمانوں کو جمع کر کے جو وصیتیں کیں اُن میں ایک بات یہ بھی تھی کہ میں تم کو اپنی آخری وصیت یہ کرتا ہوں کہ عورتوں سے ہمیشہ حسنِ سلوک کرتے رہنا۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے جس کے گھر میں لڑکیاں ہوں اور وہ اُن کو تعلیم دلائے اور اُن کی اچھی تربیت کرے خدا تعالیٰ قیامت کے دن اُس پر دوزخ کو حرام کر دے گا۔

(ترمذی ابواب البر والصلة باب ما جاء فی النفقة علی البنات (الخ)

عربوں میں رواج تھا کہ اگر عورتوں سے کوئی غلطی ہو جاتی تو اُنہیں مار پیٹ لیا کرتے تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی اطلاع ملی تو آپ نے فرمایا۔ عورتیں خدا کی لونڈیاں ہیں تمہاری لونڈیاں نہیں ان کو مت مارا کرو۔ مگر عورتوں کی چونکہ ابھی تک پوری تربیت نہیں ہوئی تھی اُنہوں نے دلیری میں آ کر مردوں کا مقابلہ شروع کر دیا اور گھروں میں فساد ہونے لگے۔ آخر حضرت عمرؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ آپ نے ہمیں عورتوں کو مارنے سے روک دیا اور وہ بڑی بڑی دلیریاں کرتی ہیں۔ ایسی صورت میں تو ہمیں اجازت ملنی چاہئے کہ ہم اُنہیں مار پیٹ لیا کریں۔ چونکہ ابھی تک عورتوں کے متعلق تفصیل سے احکام نازل نہیں ہوئے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر کوئی عورت حد سے بڑھتی ہے تو تم اپنے رواج کے مطابق اُسے مار لیا کرو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بجائے اس کے کہ کسی اشد استثنائی صورت میں مرد اپنی عورتوں کو سزا دیتے، اُنہوں نے وہی پرانا عربی طریق جاری کر لیا۔ عورتوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے پاس آ کر شکایت کی تو آپ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا، جو لوگ اپنی عورتوں سے اچھا سلوک نہیں کرتے یا اُنہیں مارتے ہیں میں تمہیں بتا دیتا ہوں کہ وہ خدا کی نظر میں اچھے نہیں سمجھے جاتے۔

(ابوداؤد کتاب النکاح باب فی ضرب النساء)

اِس کے بعد عورتوں کے حق قائم ہوئے اور عورت نے محمد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانی سے پہلی دفعہ آزادی کا سانس لیا۔

معاویہ بن ھندہ القشیری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! بیوی کا حق ہم پر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا جو خدا تمہیں کھانے کے لئے دے وہ اُسے کھلاؤ اور جو خدا تمہیں پہننے کے لئے دے وہ اُسے پہناؤ اور اُس کو تھپڑ نہ مارو اور گالیاں نہ دو اور اُسے گھر سے نہ نکالو۔

(ابوداؤد کتاب النکاح باب فی حق المرأة علی زوجہا)

آپ کو عورتوں کے جذبات کا اس قدر احساس تھا کہ آپ ہمیشہ نصیحت فرماتے تھے کہ جو لوگ باہر سفر کے لئے جاتے ہیں اُنہیں جلدی گھر واپس آنا چاہئے تا کہ ان کے بال بچوں کو تکلیف نہ ہو۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص اپنی اُن ضرورتوں کو پورا کر لے جن کے لئے اسے سفر کرنا پڑا تھا تو اُسے چاہئے اپنے رشتہ داروں کا خیال کر کے جلدی واپس آئے۔

(بخاری، مسلم کتاب الامارة باب السفر قطعة من العذاب)

آپ کا اپنا طریق یہ تھا کہ جب سفر سے واپس آتے تھے تو دن کے وقت شہر میں داخل ہوتے تھے۔ اگر رات آ جاتی تھی تو شہر کے باہر ہی ڈیرہ ڈال دیتے تھے اور صبح کے وقت شہر میں داخل ہوتے تھے اور ہمیشہ اپنے اصحابؓ کو منع فرماتے تھے کہ اس طرح اچانک گھر میں آ کر اپنے اہل و عیال کو تنگ نہیں کرنا چاہئے۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی الطروق)

اس میں آپ کے مدنظر یہ حکمت تھی کہ عورت اور مرد کے تعلقات جذباتی ہوتے ہیں مرد کی غیر حاضری میں اگر عورت نے اپنے لباس اور جسم کی صفائی کا پورا خیال نہ رکھا ہو اور خاوند اچانک گھر میں آ داخل ہو تو ڈر ہوتا ہے کہ وہ محبت کے جذبات جو مرد و عورت کے درمیان ہوتے ہیں اُن کو ٹھیس نہ لگ جائے۔ پس آپ نے ہدایت فرما دی کہ انسان جب بھی سفر سے واپس آئے دن کے وقت گھر میں داخل ہو اور بیوی بچوں کو پہلے خبر دے کر داخل ہو تا کہ وہ اس کے استقبال کے لئے پوری طرح تیاری کر لیں۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

16

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

نیشنل مجلس عاملہ، مربیان کرام، ریجنل و لوکل امراء کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ اور حضور انور کی ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

15 دسمبر 2012ء

(قسط اول)

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا سات بجے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف ممالک کے دورہ جات کے دوران جہاں بھی تشریف لے جاتے ہیں وہاں دنیا بھر کی جماعتوں اور ممالک سے بذریعہ فیکس اور ای میل (E-Mail) روزانہ خطوط اور رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔ اسی طرح لندن مرکز سے بذریعہ فیکس روزانہ ڈاک موصول ہوتی ہے اور پھر دستی ڈاک بھی موصول ہوتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز روزانہ اس ڈاک کو ملاحظہ فرماتے ہیں اور ساتھ ساتھ ہدایات ارشاد فرماتے ہیں۔

آج پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جرمنی، مربیان کرام اور ریجنل و لوکل امراء کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ میٹنگ تھی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ سوا گیارہ بجے اس میٹنگ کے لئے تشریف لائے۔

نیشنل مجلس عاملہ، مربیان ریجنل و لوکل امراء کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ

☆نیشنل مجلس عاملہ جرمنی کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ کا آغاز دعا کے ساتھ ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

☆نیشنل مجلس عاملہ کی میٹنگ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دائیں طرف لوکل امراء اور ریجنل امراء کیلئے جگہ مخصوص کی گئی تھی اور درمیان میں سامنے نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران تھے جبکہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بائیں طرف مربیان کرام تھے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ''یہ ترتیب درست نہیں ہے۔ مربیان کرام کو میری دائیں طرف ہونا چاہئے''۔

شعبہ جنرل سیکرٹری

☆سب سے پہلے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل جنرل سیکرٹری صاحب سے رپورٹ طلب کی اور جماعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

☆اس پر جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہماری 177 جماعتیں ہیں اور کل 9 لوکل امارات ہیں۔ سب جماعتوں سے رابطہ خطوط اور ٹیلی فون کے ذریعہ ہوتا ہے۔ دورہ جات بھی کئے جاتے ہیں اور مجالس عاملہ سے میٹنگز بھی کی جاتی ہیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ 168 سے 172 جماعتوں کی ماہانہ رپورٹس آتی ہیں اور ہم ان جماعتوں کو باقاعدہ جواب دیتے ہیں اور رپورٹس کا جائزہ لے کر ان سے دریافت بھی کرتے ہیں کہ پروگرام کے مطابق فلاں فلاں کام ہونے چاہئے تھے لیکن ان کا رپورٹ میں ذکر نہیں ہے۔ لوکل صدران سے بھی باقاعدہ رابطہ ہوتا ہے۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جو ہدایات آتی ہیں یا جو مرکز سے سرکلر آتے ہیں وہ ہم جماعتوں کو اور لوکل امارات کو بھجوا دیتے ہیں۔

☆اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ صرف بھجوا دینا کافی نہیں ہے۔ آپ کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ جائزہ لیں کہ کون کتنی جلدی جواب دیتا ہے اور کون جواب بھجوانے میں سست ہے۔ پھر اس کی طرف توجہ دیں اور یاددہانی کروائیں۔ follow up بہت ضروری ہے۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کا یہ بھی کام ہے کہ اس بات کا جائزہ لیں کہ کون سے امراء اور صدران اچھا کام کر رہے ہیں۔ کن امراء اور صدران کی جانب سے فوری رسپانس ملتا ہے اور کون کام میں سست ہیں اور کن کی طرف سے جوابات تاخیر سے ملتے ہیں۔ اور کون ایسے ہیں جو مرکزی ہدایات پر کماحقہ عمل نہیں کر رہے۔ یہ سب امور ہر وقت آپ کے مدنظر رہنے چاہئیں۔

☆جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ شعبہ تربیت اور شعبہ دعوت الی اللہ کے ساتھ ان کے پروگراموں کے حوالہ سے اکثر بات ہوتی رہتی ہے کیونکہ ان دونوں شعبوں کے پروگرام زیادہ ہوتے ہیں۔ تو تربیت کے شعبہ کی طرف سے اور دعوت الی اللہ کے شعبہ کی طرف سے پتہ چلتا رہتا ہے کہ کونسی جماعت اپنے کام میں کمزور جارہی ہے یا کونسی جماعت اچھی جارہی ہے۔ پھر ان کے ساتھ مل کر ہم پروگرام بناتے ہیں اور زیادہ تر ان جماعتوں کے دورے اور پروگرام رکھے جاتے ہیں جو کمزور ہیں اور جہاں پر زیادہ ضرورت محسوس ہو۔ شعبہ دعوت الی اللہ بھی جماعتوں میں اپنے دورے اور پروگرام کرتے رہتے ہیں۔ اس طرح ہمارے علم میں آتا رہتا ہے کہ کونسی جماعتیں کمزور جارہی ہیں اور کون سی جماعتیں بہتر کام کر رہی ہیں۔

نائب امیر برائے شعبہ جائیداد، شعبہ وقف نو و شعبہ نومبائعین

☆بعد ازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم سعید گیسلر صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ جرمنی سے ان کے سپرد کاموں کے متعلق دریافت فرمایا۔ اس پر سعید گیسلر صاحب نے بتایا کہ ان کے سپرد شعبہ جائیداد، شعبہ وقف نو اور شعبہ نومبائعین کی نگرانی ہے۔

☆اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ شعبہ جائیداد کا کام تو بہت زیادہ اور وسیع ہے۔ سارے ملک میں بیوت الذکر تعمیر ہو رہی ہیں اور پھر جماعتی جائیدادوں اور عمارات کی maintenance کا کام بھی بڑا پھیلا ہوا ہے۔ تو کیا اس کام کے ساتھ آپ کو باقی دونوں شعبوں کی نگرانی کیلئے وقت مل جاتا ہے؟

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امیر صاحب جرمنی کو ہدایات فرمائی کہ شعبہ وقف نو کا کام بھی بہت زیادہ ہے، ان کے پروگراموں کا جائزہ لینے کیلئے، نگرانی کیلئے کسی اور کو مقرر کر دیں۔ آپ وقف نو کیلئے بیشک اسسٹنٹ سیکرٹری بنا لیں۔ اب وقف نو کا کام مزید بڑھ گیا ہے اور طلباء کی تعلیم میں رہنمائی کا ایک بہت بڑا کام اور ذمہ داری ہے۔ اس لئے ایسا اسسٹنٹ سیکرٹری بنائیں جو یہاں کا پڑھا ہوا ہو اور اس کا علم اور معلومات بھی وسیع ہوں اور اُسے یہاں کے تعلیمی نظام پر بھی عبور حاصل ہو۔ یہاں کے سکول، کالج اور یونیورسٹی کے سسٹم اور طریق کار کو جانتا ہو۔

☆امیر صاحب جرمنی نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے استفسار کیا کہ کیا ایک ایڈیشنل سیکرٹری وقف نو بنا لیا جائے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ٹھیک ہے آپ ایک ایڈیشنل سیکرٹری وقف نو بنا لیں۔

نیز حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جہاں تک کونسلنگ اور واقفین نو کی راہنمائی کا تعلق ہے تو اس کام کیلئے ایک کمیٹی مقرر ہونی چاہئے جس میں ایسے ممبران شامل ہوں جو کہ ماڈرن سائنس اور دیگر مضامین کا اچھا علم رکھنے والے ہوں۔

شعبہ جائیداد

☆اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری جائیداد سے بیوت الذکر اور دیگر جماعتی جائیدادوں اور ان سب کی maintenance کے کام اور بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

جس پر سیکرٹری صاحب جائیداد نے بتایا کہ ہماری جائیدادوں کی کل تعداد 45 ہے اور ان میں باقاعدہ تعمیر ہونے والی بیوت الذکر کی تعداد 34 ہے۔ maintenance کا کل بجٹ تین لاکھ یوروز کا ہے جس میں سے 40 ہزار یوروز بیت السبوح کیلئے ہیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے running expenditure کے بارہ میں دریافت فرمایا تو سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ کل 2 لاکھ 60 ہزار یوروز سالانہ ہیں۔ لیکن اگر مرمت، maintenance، rent اور utilities کو شامل کریں تو پھر تقریباً ساڑھے پانچ لاکھ یوروز کے سالانہ اخراجات بنتے ہیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ یہ سب rent, utilities اور مرمت وغیرہ کے اخراجات میں سے لوکل جماعتیں کتنا دیتی ہیں یا سب جماعتوں کو مرکز ہی خرچ مہیا کرتا ہے؟ مثلاً ایک بیت ہے، مشن ہاؤس ہے یا کوئی اور بلڈنگ بھی ہے، کیا لوکل جماعت اس کو maintain کرتی ہے اور خرچ پورا کرتی ہے یا پھر مرکز ادا کرتا ہے؟

اس پر سیکرٹری صاحب جائیداد نے بتایا کہ خرچ مرکز ادا کرتا ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ Hamburg تو ایک بڑی اور مضبوط جماعت ہے، ان کے اخراجات کون ادا کرتا ہے؟ کیا وہ خود اپنا خرچ برداشت کرتے ہیں؟

اس پر سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ ان کی دونوں بیوت کے اخراجات مرکز برداشت کرتا ہے۔

☆پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ بیت الرشید میں بننے والے میناروں کے اخراجات کس نے دیئے ہیں؟

سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ میناروں کے اخراجات 60 ہزار یوروز مرکز نے ادا کئے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہمبرگ کی جماعت تو فرینکفرٹ کے بعد سب سے بڑی جماعت ہے۔ اس لئے یہ میناروں کا خرچ خود برداشت کریں گے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے توجہ دلانے پر ہمبرگ کے لوکل امیر صاحب نے عرض کیا کہ ہم یہ خرچ خود ادا کریں گے اور مرکز کو واپس کر دیں گے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مرکز کے دوسرے اخراجات ہوتے ہیں۔ دوسری جو غریب جماعتیں ہیں وہاں خرچ ہوتا ہے اس لئے جو بڑی جماعتیں ہیں ان کو اپنے اخراجات خود برداشت کرنے چاہئیں۔

☆لوکل فنڈ کے قیام کے بارہ میں ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ لوکل فنڈ کے قیام کی اس شرط پر اجازت ہوتی ہے کہ آپ کا کوئی دوسرا چندہ متاثر نہیں ہوگا۔ لازمی چندہ جات متاثر نہیں ہوں گے۔ آپ کا جو سو بیوت کا فنڈ ہے وہ بھی متاثر نہیں ہونا چاہئے۔ اس شرط کو سامنے رکھتے ہوئے آپ لوگ بھی اجازت لے سکتے ہیں۔

☆برلن میں ہونے والے اخراجات کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ برلن میں ہماری جو بیت اور مشن ہاؤس ہے ان کے سالانہ اخراجات کے حوالہ سے گزشتہ سال 30 ہزار یوروز خرچ ہوئے ہیں۔

☆اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہاں نئی عمارت بنی ہے۔ اس لئے اخراجات ابھی کم ہیں۔ 4-3 سال بعد وہاں بھی شروع ہو جائیں گے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ باقی جو چھوٹی جماعتیں ہیں ان کو بھی کچھ نہ کچھ خرچ اُٹھانا چاہئے تاکہ مرکز پر بوجھ کم ہو۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اسی طرح حلقہ بیت نور کی جو جماعت ہے ان کو بھی اپنے اخراجات اور maintenance کے اخراجات کے لحاظ سے تھوڑا independent کرنا چاہئے تاکہ ان کی طرف سے مرکز پر بوجھ کم ہو۔ کم از کم اپنے maintenance کے اخراجات تو برداشت کریں۔

☆اس موقع پر امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ جماعتوں کو جو گرانٹ دی جاتی ہے وہ لوکل اخراجات کیلئے کافی نہیں ہوتی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو بڑی جماعتیں ہیں وہ تو اپنے اخراجات خود برداشت کرسکتی ہیں۔ سارا لوکل خرچ برداشت کرسکتی ہیں۔ ان کے ذمہ ڈالیں کہ اپنا خرچ برداشت کریں۔ جماعتوں کا انتخاب کریں اور انہیں بتائیں کہ اب اپنے اخراجات خود برداشت کریں اور مرکز پر بوجھ نہ ڈالیں۔ آپ کے جو اخراجات بڑھ رہے ہیں وہ اس وجہ سے ہیں کہ آپ بڑی جماعتوں کو بھی خرچ مہیا کرتے ہیں۔

☆امیر صاحب نے بتایا کہ امسال ہمارے اخراجات زیادہ بڑھے ہیں، ہم نے بیوت کیلئے کئی قطعات زمین بھی خریدے ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ ہمارا 100 بیوت فنڈ میں سالانہ بجٹ تین ملین یوروز کا ہوتا ہے لیکن اتنی رقم اکٹھی نہیں ہوتی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر اکٹھی نہیں ہوتی تو کریں۔ یہ آپ کی کمزوری ہے۔ دورہ جات کریں۔ کوشش کریں تاکہ سو بیوت فنڈ کا اپنا بجٹ پورا ہو اور کمی کی وجہ سے دوسرے بجٹ متاثر نہ ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ لوگ تو دیتے ہیں لیکن ہماری پہنچ نہیں ہوتی۔ لوکل امراء، ریجنل امراء اور صدران جماعت کے ذریعہ کوشش کریں اور لوگوں کو باور کروائیں کہ یہ ضروریات ہیں اور یہ صحیح حقیقی اخراجات ہیں تو لوگ دیں گے۔ باوجود اس کے کہ اکنامک حالات خراب ہو رہے ہیں، پھر بھی قربانی کرنے کی روح اللہ کے فضل سے موجود ہے۔ صرف ہماری پہنچ نہیں ہوتی۔ ہمارے ریجنل امراء، لوکل امراء اور صدران ہیں وہ بھی صحیح طرح اس طرف توجہ نہیں دیتے۔ اگر چاہیں تو یہ بیوت فنڈ کا تین ملین یوروز کا سالانہ ہدف achieve کرسکتے ہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیوت کی تعمیر اور ان پر اٹھنے والے اخراجات کے حوالہ سے بڑی تفصیل کے ساتھ جائزہ لیا اور بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر امیر صاحب جرمنی نے بتایا کہ جامعہ احمدیہ کا جو فُل پراجیکٹ ہے وہ 4.5 ملین یوروز کا ہے۔

اس پر سیکرٹری جائیداد نے بتایا کہ تعمیر کے تمام اخراجات ملا کر جس میں پلاٹ کی خریداری، فرنیچر وغیرہ سب شامل ہیں وہ ملا کر کل 5.2 ملین یوروز کے اخراجات ہوئے ہیں۔ اور جامعہ کی تعمیر کیلئے ہم ہر سال اپنے بجٹ میں سے ایک ملین یورو کی رقم مخصوص کرتے رہے ہیں لیکن جامعہ کیلئے اس مخصوص کی ہوئی رقم میں سے بیوت کی تعمیر پر بھی خرچ ہوتا رہا ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہی چیز ہے جس کی وجہ سے اعتماد میں کمی آتی ہے اور اسی وجہ سے سو بیوت کے چندے کا ٹارگٹ پورا نہیں ہوتا۔ آپ اگر جماعتوں کو realize کروائیں کہ اتنی رقم سو بیوت میں لگ رہی ہے اور اتنی رقم جامعہ احمدیہ کیلئے اپنے بجٹ میں سے نکال رہے ہیں۔ کیونکہ بعض لوگوں کے بیوت فنڈ میں حصہ نہ لینے کی وجہ سے کمی رہتی ہے۔ اس لئے ہمیں جامعہ کیلئے مخصوص کی گئی رقم مجبوراً بیوت کیلئے خرچ کرنا پڑتی ہے۔

☆حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ جرمنی نے ایک ملین یوروز کے قریب رقم اس سال بیوت کی تعمیر کیلئے جمع کر کے دی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ لجنہ اپنی کوشش جاری رکھے اور جماعت اپنی کوشش کرے۔ اصل یہ ہے کہ ہر جگہ سے چندہ جمع ہو اور ہر جماعت میں کوشش ہو۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ لجنہ کی کوششیں تو قابل داد ہیں۔ انہوں نے ایک ملین کے قریب جمع کروائے ہیں۔ خدام الاحمدیہ کی طرف سے کوئی کوشش نہیں ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جو داغ ہے اس دفعہ دھو دیں۔ نیشنل لیول پر کوشش کریں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناروے کی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ناروے میں بیت بنی ہے تو وہاں ایک طالبعلم نے بیت کیلئے چندہ کی غرض سے اپنے دیگر پروگراموں اور کاموں سے وقت نکال کر ٹیکسی چلائی ہے اور اس طرح ٹیکسی چلا کر اور زائد آمد پیدا کر کے ایک لاکھ کرونا چندہ ادا کیا ہے اور بھی بہت سے نوجوانوں نے مختلف کام کر کے بیت کیلئے چندہ ادا کیا ہے۔ تو اگر یہ روح آپ پیدا کر دیں تو لوگ پھر کوشش کرتے ہیں۔ وہاں ناروے کی بھی تو غریب جماعت ہے لیکن انہوں نے اپنی اس بیت کی تعمیر پر ساڑھے بارہ ملین پاؤنڈز یا ساڑھے اٹھارہ ملین ڈالرز خرچ کئے ہیں۔ ہزار کے قریب ان کی تعداد ہے۔ اگر ایک مرتبہ خیال آ جائے کہ ہم نے یہ کرنا ہے تو پھر سب کچھ ہو سکتا ہے۔ کسی نے weekend پر کچھ کام کیا، کسی نے سارے ہفتہ میں گھنٹہ، ڈیڑھ گھنٹہ کام کیا اور جو مزدوری ہوئی اس کو ایک ڈبہ میں ڈالتے رہے اور مہینہ کے آخر میں آ کر دے دیتے۔ اس طرح سال کے آخر تک لوگوں نے 60، 70 ہزار کرونز، ایک لاکھ، سوا لاکھ کرونز تک ادا کر دیئے۔ تو یہ روح پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر صاحب انصار اللہ سے دریافت فرمایا کہ انصار اللہ کتنا تعاون کرتے ہیں؟ انصار اللہ تو سب سے زیادہ کمائی کرنے والے ہیں۔

صدر انصار اللہ نے بتایا کہ ان کی طرف سے پچھلے سال ساڑھے چھ لاکھ کی وصولی ہوئی تھی۔ اس دفعہ ہمارا پلان ہے کہ ایک ملین یورو جمع کروائیں گے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک ملین یوروز کم از کم ٹارگٹ ہے۔ آپ اس کو بڑھا بھی سکتے ہیں۔ آپ کی ایک percentage بوڑھوں کی ایسی ہے جو کام نہیں کرتی اور سوشل الاؤنس لیتی ہے اور خرچ کچھ نہیں کرتے۔ اپنے پیسے بچاتے ہیں۔ سوشل الاؤنس لیتے ہیں اور خرچہ کوئی نہیں سوائے اس کے کہ کوئی زبردستی ناخلف بچے چھین لیں۔ اس کے علاوہ کمانے والے اور کام کرنے والے انصار کی بھی اچھی خاصی percentage ہے جو معیاری چندہ ادا کر سکتی ہے۔ اس کیلئے ایک سکیم بنائیں کہ کس طرح آپ بیوت کی تعمیر کیلئے فنڈز generate کر سکتے ہیں۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ کو بھی چاہئے کہ اپنی سکیم بنائیں۔ سٹال لگائیں یا پھر کچھ اور پروگرام رکھیں۔ ایسے انصار جو فارغ ہیں ان کو کہیں کہ جا کر مارکیٹ میں بیٹھیں۔ ہفتہ میں دو دن سٹال لگائیں۔ ان کی انکم (Income) ہو اور وہ جمع کروائیں۔ آپ تجربہ کر کے دیکھیں اور ان سٹالوں سے جو انکم ہو وہ بیت فنڈ میں جائے۔ چاہے وہ تھوڑی ہی کیوں نہ ہو۔ ایک احساس تو ہو گا کہ ہم حصہ ڈال رہے ہیں۔

☆صدر صاحب انصار اللہ نے عرض کیا کہ ایک بات سامنے آئی ہے کہ جن جماعتوں میں بیوت بن جاتی ہیں ان کی طرف سے چندہ میں کمی آ جاتی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ توجہ دلائیں، احساس پیدا کریں۔ دو چار مقرر ایسے پیدا کریں جو تقریر کر سکیں۔ ان جماعتوں میں ان مقررین کو بھجوایا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پاکستان میں دو تین ایسے لوگ ہیں جو چندہ اکٹھا کرنے کے حوالہ سے سارے پاکستان میں جماعتوں کو mobilize کرتے ہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک تو جماعتوں کے اندر اعتماد پیدا کریں۔ ان سے پیار اور محبت سے بات کریں۔ ان کو یہ realize کروائیں کہ یہ اخراجات genuine ہیں۔ مجھے بھی لوگ لکھتے رہتے

ہیں اور بعض اپنے تحفظات کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ جب یہ اعتماد قائم ہو جائے گا تو پھر آپ کو چندے بھی آنا شروع ہو جائیں گے۔ اللہ کے فضل سے اس کے باوجود کہ لوگوں کو شکوے ہوتے ہیں لیکن پھر بھی چندے دیتے ہیں۔ لیکن آپ اس میں محبت اور پیار سے مزید بہتری پیدا کر سکتے ہیں۔

شعبہ تصنیف و شعبہ اشاعت

☆مربی سلسلہ مبارک احمد تنویر صاحب نے بتایا کہ بحیثیت نائب امیر شعبہ تصنیف و اشاعت کی ذمہ داری ان کے سپرد ہے۔ اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت ﷺ کی سیرت پر جو خطبات ارشاد فرمائے تھے، اللہ کے فضل سے 40 ہزار کی تعداد میں ان کا جرمن ترجمہ شائع ہو چکا ہے اور تقسیم ہو رہا ہے۔ اسی طرح کتاب Pathway to Peace جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات اور مملکتوں کے سربراہان کے نام خطوط وغیرہ ہیں اس کتاب کا جرمن ترجمہ ہو کر پریس میں جا چکا ہے اور انشاء اللہ العزیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق ایک منصوبہ اور پلاننگ کے تحت تقسیم کیا جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ جو Pathway to Peace کتاب ہے جس میں چار پانچ مختلف ایڈریسز ہیں اور جو خطوط میں نے سربراہان مملکت کو لکھے تھے وہ بھی اس میں شامل ہیں۔ انصار اللہ یو۔کے نے یہ کتاب از خود پانچ ہزار کی تعداد میں تقسیم کی ہے اور اب انصار اللہ یو۔کے از خود آٹھ ہزار کی تعداد میں یہ کتاب چھپوا رہی ہے اور پھر یہ تقسیم بھی کریں گے۔ اسی طرح یہاں بھی انصار اللہ کو کرنا چاہئے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر صاحب انصار اللہ سے دریافت فرمایا کہ جو مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے فلائرز تقسیم کئے ہیں اس میں انصار اللہ نے کیا کام کیا ہے؟

صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی نے بتایا کہ انہوں نے دو لاکھ کی تعداد میں فلائرز تقسیم کئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ نے کم تقسیم کئے ہیں۔ آپ خود بھی سکیم بنایا کریں۔ اب انصار اللہ یو۔کے کو نہ تو میں نے کہا تھا اور نہ امیر صاحب یو۔کے نے کہا تھا کہ Pathway to Peace کو پرنٹ کرواؤ اور تقسیم کرو۔ انہوں نے خود ہی سکیم بنائی ہے اور پرنٹ کروائی ہے۔ جماعت پر بوجھ نہیں ڈالا۔ اسی طرح آپ کو بھی کرنا چاہئے۔ بہت سارا لٹریچر ہے جس کا بوجھ جماعت پر ڈالتے ہیں کہ آپ شائع کروائیں۔ ذیلی تنظیموں کا بھی کام ہے کہ باقاعدہ اجازت حاصل کر کے یہ مرکزی کتابیں خود بھی شائع کروایا کریں اور پھر تقسیم بھی کیا کریں۔ اب آپ کو کچھ Active ہونا پڑے گا۔

شعبہ امور عامہ

☆اس کے بعد نیشنل سیکرٹری امور عامہ جرمنی کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اصولی ہدایت فرمائی کہ جو کیسز بھجواتے ہیں اس میں عموماً تو ٹھیک لکھتے ہیں اور بعض دفعہ معین سفارش بھی ہوتی ہے لیکن بعض دفعہ اگر کسی کی سفارش کرنے کو دل نہ چاہے تو خالی بھیج دیتے ہیں۔ نہ تو امیر صاحب کی طرف سے کوئی نوٹ آتا ہے اور نہ آپ کی طرف سے کوئی معین سفارش ہوتی ہے۔

نیشنل سیکرٹری امور عامہ نے عرض کیا کہ جس کو سزا ہوئی ہوتی ہے اس کی طرف سے جب معافی کیلئے درخواست آتی ہے تو اس کو سزا ہوئے دو مہینے یا زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہوئے ہوتے ہیں اس وجہ سے سفارش نہیں ہوتی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ”پھر باقاعدہ طور پر رپورٹ میں لکھا کریں کہ ان کو سزا ہوئے تین یا چھ ماہ ہوئے ہیں اس لئے ابھی سفارش نہیں ہے“۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اب کیسز کچھ زیادہ ہونے لگ گئے ہیں اس لئے آپ لوگ ریجنل امراء اور تربیت کے شعبہ کے ساتھ مل کر ایک پروگرام بنائیں اور تربیتی امور کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

شعبہ ضیافت

نیشنل سیکرٹری ضیافت سے مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ماشاء اللہ ضیافت ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شعبہ ضیافت کے تحت آجکل روزانہ دوپہر، شام دو سے اڑھائی ہزار افراد کا کھانا تیار ہو رہا ہے اور کارکنان صبح سے شام تک غیر معمولی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

شعبہ تعلیم القرآن و وقف عارضی

نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی سے مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ انصار اللہ کے بہت سارے لوگ ایسے ہیں جو فارغ بیٹھے ہیں اور کوئی کام نہیں۔ ان میں سے جن کو قرآن کریم آتا ہے وہ وقف عارضی کریں اور اپنی جماعتوں کو قرآن کریم پڑھایا کریں۔ معلمین اور مربیان تو یہاں اتنے نہیں ہیں کہ ہر سنٹر میں موجود ہوں اس لئے ہر سنٹر میں weekend پر قرآن کریم پڑھانے کیلئے انصار وقف عارضی کریں تو کافی مدد ہو جائے گی۔ اور جو انصار فارغ بیٹھے ان کی مصروفیت بھی ہو جائے گی۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ تعلیم القرآن کی کیا سکیم ہے؟ اس پر سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی نے بتایا کہ نصاب کے مطابق قرآن کلاس کا انعقاد ہو رہا ہے اور اس کلاس میں 25 سے 30 لوگ شامل ہوتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس کی زیادہ publicity کریں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ اس کا اعلان جماعتوں کو دیں اور چھوٹی جماعتوں کے صدران کو دیں کہ وہ اپنی بیوت، سنٹرز میں اعلان کریں اور اسی طرح ذیلی تنظیموں کو بھی دیں۔ اس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو شامل کرنے کی کوشش کریں اور proper فالو اَپ (follow up) کریں۔

☆سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ اس کے علاوہ ہماری 3 کلاسیں کانفرنس کالز کے ذریعہ ہوتی ہیں۔ ایک کلاس دو سال سے جاری ہے۔ اس سال ایک نئی کلاس شروع کی ہے جس میں سو سے ایک سو پچاس آدمی شرکت کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ امریکہ زیادہ دنیادار ہے اور بہت وسیع ملک ہے۔ وہاں بھی قرآن کلاسز انٹرنیٹ کے ذریعہ چل رہی ہیں۔ پاکستان سے بھی یہ کلاس لی جاتی ہے۔ 150/200 کی تعداد میں امریکہ سے شامل ہوتے ہیں۔ اسی طرح ان کی اپنی بھی چل رہی ہیں، ان میں بھی کافی لوگ شامل ہیں۔ یہاں پر جو effort ہونی چاہئے وہ نہیں ہو رہی۔ اس طرف توجہ دیں۔

شعبہ وقف نو

☆اس کے بعد نیشنل سیکرٹری وقف نو نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جرمنی میں واقفین نو کی کل تعداد 4600 کے قریب ہے۔ جس میں سے 2600 لڑکے اور 1990 لڑکیاں ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر انہوں نے بتایا کہ پندرہ سال سے اوپر 1085 لڑکے ہیں اور 652 لڑکیاں ہیں۔

☆واقفین نو کے امتحان کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ پورے جرمنی میں جماعتوں میں تین مرتبہ امتحان ہوتا ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ واقفین نو چاہے وہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں ان کا انتظام آپ (نیشنل سیکرٹری وقف نو) کے ذمہ ہے۔ لجنہ کے تحت نہیں ہے۔ لجنہ میں سیکرٹری وقف نو کوئی نہیں ہے۔ لجنہ آپ کی مددگار تو ہو سکتی ہے لیکن ان کو آپ کی ہی ہدایات کو follow up کرنا چاہئے۔ ان کی علیحدہ سے اپنی کوئی پالیسی نہیں ہونی چاہئے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ 15 سال سے اوپر کے 98 فیصد واقفین نو کا bond ری نیو (renew) ہو چکا ہے۔ ان میں سے پانچ چھ سو ایسے بھی ہیں جو یونیورسٹی میں ہیں یا اس سے اوپر جا چکے ہیں اور بعض ٹیکنیکل تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

سیکرٹری وقف نو نے بتایا کہ ان میں بعض فل ٹائم اور بعض پارٹ ٹائم جاب کر رہے ہیں۔ اب ان کو توجہ دلا رہے ہیں کہ حضور انور سے منظوری لے لیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ان کو صرف توجہ ہی نہیں دلانی بلکہ ان کو بتا دیں کہ اگر آپ نے کام کی منظوری نہیں لی تو آپ کا نام وقف نو سے خارج کر دیا جائے گا۔ اگر کوئی واقف نو بغیر منظوری کے کام کر رہا ہے تو اس کو نوٹس دے دیں کہ اگر ایک مہینہ کے اندر اندر آپ کام کرنے کا اجازت نامہ حاصل نہیں کرتے تو آپ کو واقفین نو کی فہرست سے فارغ کر کے واپس بھیج دیا جائے گا۔

اس پر سیکرٹری صاحب وقف نو نے بتایا کہ جب ہم کام کرنے والے واقفین سے پوچھتے ہیں تو ان میں سے کئی کہتے ہیں کہ حضور انور سے ملاقات کے دوران اجازت لے لی تھی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ملاقات کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دفتر کا تحریری ریکارڈ مکمل نہ ہو۔ آپ کا ریکارڈ بہر حال مکمل ہونا چاہئے اور تحریری اجازت نامہ ہونا چاہئے۔ یہ اجازت نامہ اور ریکارڈ مرکز میں بھی جانا چاہئے۔

شعبہ وصیت

☆نیشنل سیکرٹری وصایا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ جرمنی میں کل کمانے والے 9225 ہیں اور ان میں سے 5510 موصیان ہیں۔ اس طرح کمانے والوں میں 60 فیصد نظام وصیت میں شامل ہو گئے ہیں۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

فرمایا کہ ان موصیان کو سرکلر بھجوا کریں کہ وصیت کے ساتھ پانچ وقت کی نمازیں بھی ضروری ہیں، قرآن کریم کی تلاوت بھی ضروری ہے، خطبات سننا اور ان پر عمل کرنا بھی ضروری ہے اور وصیت کے ساتھ جماعت میں اطاعت کا اعلیٰ معیار قائم کرنا بھی ضروری ہے۔ عاجزی کا اظہار بھی ضروری ہے۔ پوائنٹس نکال کر سرکلر بنائیں اور موصیان کو بھجوائیں۔

☆سیکرٹری وصایا نے بتایا کہ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ مجالس موصیان کو فعال کرنا ضروری ہے۔ اس پر ہم نے کام کیا ہے۔ اور اللہ کے فضل سے تمام جماعتوں میں اجلاس مجلس موصیان منعقد کئے ہیں۔ اس کیلئے وہی طریقہ کار اختیار کیا تھا جو حضورانور نے بیان فرمایا تھا۔ یہاں نیشنل لیول پر ہم ہدایات دیتے رہتے ہیں اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور خلفاء کی ہدایات پر مشتمل باقاعدہ ایک نصاب تیار کر کے جماعتوں میں بھجواتے ہیں اور پھر وہ وہاں پڑھ کر سناتے ہیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ 'وصیت کی ذمہ داریوں' کے حوالہ سے ایک صفحہ تیار کر کے بطور یاددہانی ہر موصی کو بھجوایا کریں۔

☆موصیان کے اجلاس میں لجنہ موصیات کی شرکت کے حوالہ سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر لجنہ پردہ کے پیچھے ہیں تو پھر لجنہ بھی اس اجلاس میں بیٹھ سکتی ہیں۔

☆سیکرٹری صاحب وصیت نے کہا کہ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ بعض موصیان اپنی اصل آمد پر چندہ وصیت ادا نہیں کرتے تو اس بارہ میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں دورہ جات کئے گئے اور 450 موصی احباب سے انفرادی رابطہ کیا گیا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو لاکھ سے زیادہ وصولی ہوئی ہے اور چندہ بڑھا ہے اور ان کا معیار بھی بڑھا ہے۔

☆اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ نے رپورٹ لکھ کر بھیجی تھی کہ فلاں آدمی کا اتنا اضافہ ہوا۔ پہلے وہ ہزار یورو دیتا تھا اور اب اس نے کہا ہے کہ وہ تیرہ سو یورو دے گا۔ سوال یہ نہیں ہے کہ وہ 1300 یورو ادا کرتا ہے یا 1000 یورو ادا کرتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جو اس کی اصل انکم (income) ہے اس پر چندہ دینا ہے۔ اگر وہ 1500، 1200، 1100 پر دے رہا ہے تو اس بات پر خوش نہ ہو جائیں کہ اتنا اضافہ ہو گیا ہے۔ اسے کہیں کہ جس پر بھی تم دو یہ سوچ کر دو کہ موصی کیلئے کوئی رعایت نہیں ہے۔ چندہ عام دینے والے کیلئے تو رعایت ہے لیکن موصی کیلئے کوئی رعایت نہیں ہے۔ اگر مالی حالات خراب ہیں تو وصیت منسوخ کروالو یا پھر چندہ عام ادا کرنے والے کے مالی حالات خراب ہیں تو باقاعدہ طریق کے مطابق لکھ کر رعایت لے لیں۔ لیکن ایک موصی کے تقویٰ کا معیار ایسا ہونا چاہئے کہ اس کو بہرحال بغیر کسی رعایت کے صحیح وصیت ادا کرنی چاہئے۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ نے پیسوں میں جو اضافہ کیا ہے بڑا اچھا کیا ہے۔ لیکن یہ نہیں کہ صرف پیسے ہی اکٹھے کرنے ہیں۔ میں نے پیسے اکٹھے کرنے کیلئے نہیں کہا تھا بلکہ میں نے تو کہا تھا کہ تقویٰ پیدا کریں کہ چندہ صحیح انکم پر دیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر کوئی موصی اپنی انکم پر چندہ دے رہا ہے تو اسے وہ آپ کے خوف سے نہیں دینا چاہئے بلکہ اُسے اللہ کی خاطر دینا چاہئے اور جو بھی اس کی حقیقی انکم ہے اس پر دینا چاہئے۔

شعبہ تحریک جدید

☆نیشنل سیکرٹری تحریک جدید کو حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر آپ 36، 35 ہزار پاؤنڈز مزید ادا کر دیتے تو آپ پہلی پوزیشن پر آجاتے۔

اس پر سیکرٹری تحریک جدید نے کہا کہ انشاء اللہ ہم اگلے سال پہلے نمبر پر آنے کی کوشش کریں گے۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بعض دفعہ یہ خیال ہوتا ہے کہ تحریک جدید کا چندہ تو مرکز کی رقم ہے، اس کیلئے ہم کیوں کوشش کریں؟ لیکن اللہ کے فضل سے جرمنی ان میں شامل نہیں ہے۔ جرمنی اپنے اخراجات کی نسبت مرکز کیلئے زیادہ خرچ کرتا ہے۔ لیکن شاید ایک آدھ ایسا ہو جس کے دل میں ایسا خیال ہو تو اسی لئے میں نے اپنے خطبہ میں کچھ وضاحت کر دی تھی کہ مرکز کے کتنے اخراجات ہیں اور کیا ضروریات ہیں اور کیا منصوبے اور پروگرام ہیں۔ اس پر کافی لوگوں کو تسلی ہوئی تھی۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کی عاملہ میں سے ہر سال کچھ نہ کچھ لوگ قادیان جلسے پر جا کر وہاں دیکھیں کہ کتنی developement ہو رہی ہے۔ باوجود اس کے کہ انہوں نے اپنا چندہ 3 سے 4 گنا بڑھا دیا ہے ان کو کافی بڑی رقم دینا پڑتی ہے۔ کیونکہ وہاں قادیان میں بڑے وسیع پیمانے پر تعمیرات ہو رہی ہیں اور دوسرے کام جاری ہیں۔

اس موقع پر امیر صاحب نے بتایا کہ وہ قادیان گئے تھے۔ اب تو قادیان کی شکل بالکل بدل چکی ہے اور اللہ کے فضل سے بہت زیادہ نئی تعمیرات ہوئی ہیں اور نئے پراجیکٹس شروع ہوئے ہیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری صاحب اشاعت سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ وہاں قادیان میں کتب چھپ رہی ہیں آپ ان سے کتب نہیں منگوار ہے۔ انوارالعلوم کی 22 جلدیں چھپ چکی ہیں۔ میرے خطبات کی بھی 7,8 جلدیں چھپ رہی ہیں۔ خطبات طاہر کی بھی چھپ رہی ہیں۔ اس کے علاوہ روحانی خزائن بھی نئی طرز میں شائع ہوئی ہے اور بھی نئی کتابیں چھپ رہی ہیں۔ وہ لسٹ آپ کو مرکز نے بھجوائی ہوگی۔ آپ اس کے مطابق آرڈر کریں۔

شعبہ مال: (ایڈیشنل سیکرٹری مال)

☆اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایڈیشنل سیکرٹری صاحب مال کے سپرد کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

ایڈیشنل سیکرٹری مال صاحب نے بتایا کہ جن احباب نے بجٹ نہیں لکھوائے ہوتے ان کو بجٹ میں شامل کرنے پر کام کر رہا ہوں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ گزشتہ چھ ماہ میں کتنا کام کیا ہے؟

اس پر ایڈیشنل سیکرٹری مال صاحب نے بتایا کہ 375 احباب کو بجٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تمام لوکل امراء اور صدران کو فہرستیں بھجوادی ہیں اور ان کو کہا ہے کہ وہ اپنی سطح پر کوشش کریں اور اگر کچھ رہ جائے تو پھر مرکز اس پر کام کرے گا۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ آپ اس کا follow up کرتے رہیں۔

شعبہ تربیت

☆نیشنل سیکرٹری تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات سننے کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں تو ہر خطبہ جمعہ میں کسی نہ کسی رنگ میں تربیت کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرو۔ اس کے باوجود آپ کے ہاں بیوت میں لڑائیوں کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ دو، تین واقعات پچھلے سال ہو چکے ہیں اور عہدیداروں کے ہوئے ہیں۔ ایسا کیوں ہوا ہے؟

اس پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ایک تو پاکستان سے نئے دوست آئے ہیں۔ جماعتی کام کا اُن کو پتہ نہیں اس لئے ایسے واقعات ہوتے ہیں۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر پاکستان سے آئے ہوئے ہیں اور ان کی تربیت اتنی کم تھی تو آپ کو فوراً یہاں مرکز لندن کو لکھنا چاہئے تھا۔ لندن تبشیر کو لکھنا چاہئے تھا کہ پاکستان سے جو asylum seekers آ رہے ہیں ان کی طرف سے اس قسم کے رویہ کا اظہار ہوا ہے اس لئے پاکستان کے ناظر اصلاح وارشاد کو کہیں کہ ان کی فکر کریں کہ ان کو جماعتی نظام کا علم نہیں، جماعتی اقدار کا پوری طرح علم نہیں، جماعتی نظام کی اہمیت کا بھی ان کو علم نہیں ہے۔ اس لئے آپ کو فوری طور پر لکھنا چاہئے تھا کہ ہم ناظر اصلاح وارشاد کو کہتے کہ مختلف جماعتوں کو بتاؤ اور وہاں ان کی تربیت کرو۔

☆حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایسے معاملات میں اپنی رپورٹ بھجواتے ہوئے خاص طور پر ہائی لائٹ کر دیا کریں کہ یہ لوگ پاکستان سے نئے آئے ہیں اور یہ asylum seekers ہیں اور اس طرح مسائل پیدا کر رہے ہیں۔

☆حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان سے آنے والوں کے بارہ میں یہ امید رکھی جاتی ہے کہ وہ تربیت یافتہ لوگ ہیں۔ لیکن یہ بھی جائزہ لے لیا کریں کہ یہ نئے آنے والے نو مبائعین تو نہیں ہیں جن کی ابھی پوری طرح تربیت نہیں ہوئی۔ بہرحال جو لوگ بھی جماعتی معیار پر پورا نہیں اُترتے اور جماعتی اقدار کا خیال ان کو نہیں ہے تو پھر ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے۔

☆مربی انچارج صاحب نے کہا کہ مربیان اپنے اپنے ریجنز میں لاگرز میں جا کر لوگوں سے ملے ہیں اور ان کی تربیت کرنے کی کوشش کی ہے تا کہ ان کے رویہ اور ان سے پیدا ہونے والی شکایات کے بارہ میں پیچھے نہ لکھنا پڑے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا 'اسی لئے میں نے کہا ہے کہ جو اس طرح لڑائیوں میں ملوث ہیں ان کی رپورٹ مرکز کو بھجوائیں اور بتائیں کہ جہاں سے آئے ہیں وہاں سے ان کی تربیت اچھی نہیں ہے تا کہ ان کو توجہ دلائی جائے۔ یہاں آپ لاگرز میں جا کر ایک آدمی کی اصلاح کر لیں گے اور وہاں پیچھے 10 آدمی اور ہیں جو قابل اصلاح ہیں۔ ان کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس لئے بتانا ضروری ہے تا کہ باقیوں کی بھی اصلاح ہو۔ جماعتی نظام اسی طرح مضبوط ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ ہم نے ایک کی اصلاح کر لی تو سب ٹھیک ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یک روزہ ریفریشر کورس
سیکرٹریانِ تعلیم القرآن

❁ خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم القرآن کو 20 جنوری 2013ء کو سیکرٹریانِ تعلیم القرآن اضلاع پاکستان کا ایک روزہ ریفریشر کورس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ ریفریشر کورس دار الضیافت کی نئی بلڈنگ کے زیریں ہال میں منعقد کیا گیا جس میں 41 اضلاع کے سیکرٹریان تعلیم القرآن نے شرکت کی۔ اس بابرکت پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآن اور منظوم کلام سے ہوا۔اس کے بعد محترم محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے افتتاحی تقریر کی اور افتتاحی دعا کروائی۔اس کے بعد مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ اور مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ نے ہدایات دیں۔ وقفہ سوالات میں سیکرٹریان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے اس کے بعد مکرم قاری مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے بعض امور کی طرف توجہ دلائی۔ ریفریشر کورس کی اختتامی تقریب زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی منعقد ہوئی۔ حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام کے بعد مکرم ناظر صاحب نے سال 2012ء میں مسابقت فی الخیرات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیم القرآن کے تحت جملہ اضلاع پاکستان کی کارکردگی کے اجتماعی جائزہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے نمایاں کارکردگی دکھانے والے پہلی پانچ پوزیشنز حاصل کرنے والے اضلاع کا اعلان کیا۔ پوزیشن لینے والے اضلاع کے نام حسبِ ذیل ہیں۔ ضلع مظفرگڑھ اوّل، ضلع حافظ آباد دوم، ضلع بھکر سوم، ضلع ڈیرہ غازی خان چہارم اور ربوہ پنجم

اختتامی تقریب کے مہمانِ خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پوزیشن لینے والے اضلاع کے سیکرٹریان میں اسناد تقسیم فرمائیں اور اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے سیکرٹریان کو بہتر طریق پر تعلیم القرآن اور وقف عارضی کا کام سر انجام دینے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے واقفین عارضی کی وقف مکمل کرنے کے بعد مرسلہ رپورٹس کے لحاظ سے ٹارگٹ پورا کرنے کی طرف خصوصی طور پر توجہ دلائی۔

اختتامی دُعا کے بعد محترم مہمان خصوصی کے ساتھ تمام سیکرٹریان کا گروپ فوٹو ہوا۔ تمام شاملین کی خدمت میں الوداعی ظہرانہ پیش کیا گیا۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے نیک نتائج پیدا فرمائے اور ہمیں کما حقہ خدماتِ قرآن بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

درخواست دعا

❁ مکرم سرفراز احمد صاحب معلم وقف جدید دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ مقبول بی بی صاحبہ آف بریار ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا شوگر کی وجہ سے پاؤں کا آپریشن ہوا ہے اور پاؤں کاٹ دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ محترمہ ساجدہ پروین صاحبہ زوجہ مکرم عابد احمد وڑائچ صاحب تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کے والد مکرم عبداللطیف صاحب بعارضہ فالج سخت بیمار ہیں۔ اس سے قبل 2 فالج اٹیک بھی ہو چکے ہیں۔ کمزوری بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

قرارداد تعزیت

(بروفات حاجی عبدالعزیز صاحب امیر ضلع چکوال)

❁ محترم حاجی عبدالعزیز صاحب سابق امیر ضلع چکوال کی وفات پر مجلس انصاراللہ ضلع چکوال نے 18 دسمبر 2012ء کو اور مجلس خدام الاحمدیہ ضلع چکوال نے 19 دسمبر 2012ء کو قرارداد پاس کی۔ جس میں محترم امیر صاحب کی سیرت اور جماعتی خدمات کو سراہا گیا اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں مقام قرب سے نوازے اور آپ جیسے خادم دین جماعت کو عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرمہ ثمینہ رفیع صاحبہ سینئر ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری خوشدامن محترمہ زینب بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد علی صاحب مرحوم بقضائے الٰہی مورخہ 20 جنوری 2013ء کو وفات پاگئیں۔ مکرم مولانا حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ کی عمر 71 سال تھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بعداز تدفین مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت صابر وشاکر اور راضی برضا تھیں۔ محبت کرنے والی اور مہمان نواز تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود سے گہرا لگاؤ رکھتی تھیں۔ نماز کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ بکثرت تلاوت قرآن پاک کرتی تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے اور درجات بلند فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری غلام قادر صاحب مرحوم رحمٰن کالونی ربوہ اطلاع دیتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم لقمان فرید احمد صاحب مقیم نیویارک امریکہ بعمر 42 سال کام کے دوران مورخہ 28 دسمبر 2012ء کو بلندی پر سے گرنے کی وجہ سے کئی دن بے ہوش رہنے کے بعد مورخہ 18 جنوری 2013ء کو وفات پاگئے۔ نماز جنازہ بیت الظفر نیو یارک میں مکرم داؤد احمد حنیف صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور امریکہ میں تدفین کے بعد موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ محترمہ نازیہ لقمان صاحبہ کے علاوہ تین بچے بالترتیب بیٹی انا احمد بعمر 15 سال بیٹا سلمان احمد 13 سال اور براہیم احمد 7 سال سوگوار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم داؤد عزیز احمد صاحب مقیم نیو یارک امریکہ اور مکرم لئیق احمد صاحب وینکوور کینیڈا اور مکرمہ بشریٰ نسرین صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر انگریزی جامعہ نصرت ربوہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم بہت ہی ملنسار اور ماں باپ کے مطیع وفرمانبردار اور خدمت گزار تھے گزشتہ سال اپنے والد صاحب کی شدید علالت کی وجہ سے دو ماہ خدمت کیلئے امریکہ سے یہاں آئے تھے دو ماہ کے بعد جب وہ واپس چلے گئے تو دس بارہ دن کے بعد ان کے والد صاحب کی وفات یہاں ربوہ میں ہوگئی وہ دوبارہ یہاں تجہیز وتکفین کیلئے آئے تھے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے بیوی بچوں کو اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جانے والی روح کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

مکرم محمد اسماعیل خان فاروق صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم

بیلجیئم میں مجلس خدام الاحمدیہ کا اجتماعی وقارعمل

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم نے سال نو کا آغاز نماز تہجد سے کیا۔ بیلجیئم کی 15 مجالس میں نماز تہجد ادا کی گئی۔ پروگرام کے مطابق یکم جنوری 2013 کو بعد نماز فجر بیلجیئم کی تمام مجالس میں وقارعمل کیا گیا۔ بیلجیئم کی 13 مجالس نے لوکل کونسلز کے ساتھ مل کر وقارعمل کیا۔

مرکزی مشن ہاؤس بیت السلام برسلز میں تقریباً 2 ماہ سے تعمیر کا کام وقارعمل کے تحت کیا جارہا ہے۔ 2 مجالس نے یکم جنوری کو مرکز کی ہدایت کے مطابق مل کر فرش ڈالنے کا کام مکمل کیا۔ اس طرح پورے بیلجیئم کی ہر مجلس نے وقارعمل میں حصہ لیا۔ اس وقارعمل میں 250 خدام اور اطفال نے حصہ لیا۔ اس وقارعمل کو بیلجیئم کے میڈیا نے بھی کوریج دی۔ بیلجیئم کی 5 نیشنل اخبارات Het Newsbald, De laatste De staandaard, Gazat van niews, Antwerpen Het Blang van Limburg کے علاوہ صوبائی اخبارات لوکل اخبارات اور TV ,Online news, Radio نے اس خدمت کے پروگرام کو سراہتے ہوئے جماعت کا مختصر تعارف اور وقارعمل کی رپورٹ شائع کی۔

دوران وقارعمل شہریوں نے خدام سے وقارعمل کا مقصد دریافت کیا جس پر ان کو جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ تمام شہریوں نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ باقی لوگ بھی اسی طرح انسانیت کی خدمت کرنے والے ہوں۔

اسی طرح خاکسار نے مہتمم صنعت وتجارت شیخ وقاص احمد صاحب کے ساتھ اس دن مجالس کا دورہ کیا۔ اسی دن 3 شہروں کے میئر حضرات اور 6 شہروں کے کونسلرز سے بھی ہماری ملاقات ہوئی۔ تمام لوگ خدام الاحمدیہ کا کام دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور اس بات کا اظہار کیا کہ مستقبل میں خدام الاحمدیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا جائے گا اور وقارعمل کے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے احسن اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

خبریں

شمسی توانائی سے چلنے والا انٹرنیٹ کیفے

دنیا بھر میں ذہین افراد کی کوئی کمی نہیں چاہے وہ دنیا کا سب سے ترقی یافتہ ملک ہو یا سب سے پسماندہ یا ترقی پذیر ملک ہو۔ذہانت کی ایسی ایک جیتی جاگتی مثال جنوبی افریقہ کے قصبے الیگزینڈرا میں بزنس مین پیٹر گراہم کی شکل میں موجود ہے۔گراہم نامی اس شخص نے اپنی ذہانت کو بخوبی استعمال کرتے ہوئے اپنے قصبے میں ایک کنٹینر کے اندر چلتا پھرتا انٹرنیٹ کیفے قائم کیا ہے جسے چلانے کے لئے صرف اور صرف شمسی توانائی کا سہارا لیا جاتا ہے۔ الیگزینڈرا نامی اس قصبے میں کھلنے والے اپنی نوعیت کے اس پہلے انٹرنیٹ کیفے میں طلباء کو مفت انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔

(روزنامہ ''دنیا''، فیصل آباد 2 نومبر 2012ء)

لوہے کے ناکارہ پرزوں سے مجسموں کی تیاری

دنیا میں ہر چیز کارآمد ہوتی ہے،ایک ماہر فنکار نے اپنی صلاحیت سے ثابت کردیا کہ استعمال شدہ پرانی سائیکلوں کو بھی مختلف طریقوں سے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ایک کورین آرٹسٹ نے سائیکلوں میں لگی لوہے کی زنجیر اور چھوٹے چھوٹے پرزہ جات کو یکجا کرکے منفرد اور دیدہ زیب مجسمے تیار کئے ہیں۔

(روزنامہ ''دنیا''، فیصل آباد 2 نومبر 2012ء)

دنیا کا سب سے اونچا نیشنل پارک

تبت کے علاقے میں واقع دنیا کی چھت کہلائے جانے والے قومولانگما نیشنل پارک آٹھ ہزار فٹ بلند پانچ پہاڑی سلسلوں کے ساتھ ملتا ہے اور اسے دنیا کے سب سے اونچے نیشنل پارک ہونے کا اعزاز حاصل ہوگیا ہے۔یادرہے کہ تبت میں ہی دنیا کا سب سے اونچا ائیر پورٹ بھی بن رہا ہے جو 2015ء تک مکمل ہوجائے گا۔

(روزنامہ ''دنیا''، فیصل آباد 31 اکتوبر 2012ء)

درخواست دعا

۞ محترم مجید احمد قریشی صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی محترم شریف احمد ورک صاحب پراسٹیٹ گلینڈز بڑھ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔آپریشن تجویز ہوا ہے۔ نیز محترمہ سلمیٰ قریشی صاحبہ اہلیہ محترم شریف احمد ورک صاحب بھی کمر میں شدید درد کی وجہ سے چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

۞ مکرم احمد خان منگلا صاحب معلم وقف جدید 40 چک ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی محمد دین منگلا صاحب مقیم جرمنی بہت زیادہ بیمار ہیں۔تمام احباب جماعت سے کامل وعاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔جنوری	
طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:42

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

۞ دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جارہا ہے۔مہربانی کرکے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کرکے اخبار الفضل جاری رکھا جاسکے۔ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ٹھنڈے ٹھنڈے موسم کی گرما گرم سیل
لبرٹی فیبرکس
0092- 47- 6213312
اقصیٰ روڈ۔ربوہ نزد (اقصیٰ چوک)

FR-10